

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى نَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ

لا تقنطوا من رحمة الله
اللہ کی رحمت سے مایوس نہ ہو

PDFBOOKSFREE.PK

اعتكاف علیہ القدر

اور

رحمت خداوندی

از حافظ محمد عدیل یوسف صدیقی

0300
6628705 صدیقیہ پبلیکیشنز فیصل آباد

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

ایک ضروری گزارش!

معزز قارئین کرام! اس کتاب کو عام قاری کے مطالعہ، اُمتِ مسلمہ کی راہنمائی اور ثوابِ دارین کے خاطر پاکستان ورچوئل لائبریری پر شائع کر رہا ہوں۔ اگر آپ کو میری یہ کاوش پسند آئی ہے یا آپ کو اس کتاب کے مطالعے سے کوئی راہنمائی ملی ہے تو برائے مہربانی میرے اور میرے والدین کی بخشش کے لئے اللہ رب العزت سے دُعا ضرور کیجئے گا۔ شکریہ

طالب دُعا سعید خان

ایڈمن پاکستان ورچوئل لائبریری



PAKISTAN VIRTUAL LIBRARY
www.pdfbooksfree.pk

بسم الله الرحمن الرحيم
لا تقنطوا من رحمة الله

﴿اللہ کی رحمت سے مایوس نہ ہو﴾

اعتکاف۔ لیلة القدر اور رحمت خداوندی

تیکوں کا موسم بہار رمضان المبارک وہ ماہ مقدس ہے جس کے بارے میں نبی مکرم شفیع معظم صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد گرامی ہے کہ اگر میری امت کو معلوم ہوگا کہ رمضان کیا ہے تو میری امت یہ خواہش کرتی کہ سارا سال ہی رمضان ہو۔

یہ ماہ مقدس بہت سی خصوصیات اور محاسن کو اپنے دامن میں سمیٹے ہوئے ہے۔

خوش بخت لوگ دن کو روزہ اور رات قیام میں بسر کرتے ہیں اور رشتائے اہلی کی منزل کی جستجو میں مصروف عمل رہتے ہیں اس ماہ مقدس میں انسان اگر چاہے تو اپنی اس مختصر فانی زندگی کو دونوں جہان کی کامیابیوں سے ہمکنار کر سکتا ہے۔

معرفت الہی اور قرب مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی منزل کی جانب رواں دواں ہو سکتا ہے اس کے لیے اس ماہ مقدس کے روزے بالخصوص اللہ کے محبوب صلی اللہ علیہ وسلم کی محبوب سنت آخری عشرہ کا اعتکاف مژدہ جانتا ہے۔

اعتدرب العالمین و رمضان المبارک کی راتوں میں آسمان دنیا پر نزول فرما کر اپنے بندوں کو



مصنف _____ حافظ عدیل یوسف صدیقی

تیسرا ایڈیشن _____ 2005

تعداد _____ ایک ہزار

طابع _____ سبحان اللہ پرنٹرز

ہدیہ _____ پڑھنا اور عمل کرنا

ناشر _____ صدیقہ پبلیشرز فیصل آباد

کے آخری عشرہ کا اعتکاف کرتا ہے وہ ایسا ہے جیسے اس نے دو حج اور دو عمرے ادا کر لیے
(بیہقی)

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم
رمضان المبارک کے آخری عشرہ کا اعتکاف کرتے یہاں تک کہ اللہ پاک نے آپ کو
ظاہری پردہ عطا فرمایا آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی ازواج
مطہرات (پاکیزہ بیویوں) نے اعتکاف کیا۔ (بخاری مسلم)

اعتکاف کی اہمیت کے لیے یہ بات کافی ہے کہ ہمارے آقا نبی محترم صلی اللہ علیہ وسلم نے
اپنی حیات طیبہ میں ہر سال رمضان المبارک میں اعتکاف فرمایا۔
اعتکاف:-

شریعت کی اصطلاح میں یہ ایک ایسی عبادت ہے جس میں
مسلمان صرف رضائے الہی کے لیے محدود مدت کے لیے دنیا سے علیحدہ ہو کر مسجد میں قیام
کرتا ہے۔

اعتکاف کی حقیقت:-

اعتکاف میں بندہ گوشہ نشین ہوتا ہے۔ اللہ رب العالمین کے ساتھ اپنے
تعلق بندگی کی تجدید کرتا ہے۔ اپنے خالق و مالک کے ذکر سے اپنے دل کو آباد کرتا ہے

اعلان فرماتا ہے میں بادشاہ ہوں کون ہے جو مجھ سے دعا مانگے میں اس کی دعاؤں کو قبولیت
کا شرف عطا فرماؤں۔ کون ہے جو بھی مانگے اس کو عطا کروں کون ہے جو رحمت و مغفرت
طلب کرے میں ہر طلب کرنے والے کو طلب سے سوا عطا کروں صبح صادق تک ندا جاری
رہتی ہے۔ (ترمذی ج 1)

ہم تو مالک بہ نرم ہیں کوئی ساکن ہی نہیں
راہ دکھلائیں گے رہرو منزل ہی نہیں

(علامہ اقبال رحمۃ اللہ علیہ)

کچھلی راتیں رحمت رب دی کرے بلند آوازہ
رحمت ممکن دلیوں کا رن کھلا ہے دروازہ

(میاں محمد بخش رحمۃ اللہ علیہ)

اللہ رب العالمین کا امت مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم پر خصوصی لطف و کرم
ہے پچھلے انبیاء کی امتوں کو جو قرب حق کی منزلیں زندگی بھر کی عبادتوں سے ملتی تھیں وہ
محبوب کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی امت کو چند روز کی غفلت نشینی پر ہی عطا فرمادیتا ہے۔
رحمت کو نبین شفیع المذنبین صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد مبارک ہے جو بندہ رمضان المبارک

تک بیٹھنا ہے۔ نبی رست صلی اللہ علیہ وسلم رمضان المبارک کے آخری دس دن اعتکاف ہر سال فرمایا کرتے تھے۔ اس لئے یہ امت مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم پر سنت منوکہ و کفایہ ہے یعنی اگر حملہ سے کوئی بھی اعتکاف نہ کرے تو سب گنہگار ہوں گے۔ اگر ایک بندہ محلے سے اعتکاف کرے تو باقی محلے والوں کی طرف سے ادا ہو جائے گا۔

افضل اعتکاف :- وہ اعتکاف جس میں بندہ جب بھی مسجد میں داخل ہوا اعتکاف کی نیت کرے۔ جتنی دیر مسجد میں رہے گا اللہ جل جلالہ اسے اعتکاف کا ثواب عطا فرماتا ہے۔

اعتکاف کی نیت :- نوبت سنت الاعتکاف للہ تعالیٰ

۲۰ دس روزے کو عصر کے بعد سورج غروب ہونے سے پہلے اس طرح نیت کر لینی چاہیے میں نیت کرتا ہوں اللہ جل جلالہ کی رضا کے لئے رمضان المبارک کے آخری عشرہ میں سنت اعتکاف کی۔

اعتکاف کے آداب

مختلف جو کہ مسجد میں قیام پذیر ہوتا ہے اس پر مسجد کے آداب کو ملحوظ رکھتے ہوئے اعتکاف کے آداب پر عمل کرنا چاہئے تاکہ اعتکاف کی تمام تر سعادتیں کو سمیٹ سکے۔

گوشہ تنہائی میں بیٹھ کر اپنے نفس کا محاسبہ کرتے ہوئے اپنے پچھلے گناہوں کی معافی مانگتا ہے۔ عشرہ اعتکاف کے چند ایام بندے کو اللہ کے قریب ہونے میں مددگار ہوتے ہیں ان ایام میں عبادت میں بندے کا دل و دماغ مکمل طور پر اللہ کی طرف مائل ہو جاتا ہے بندے کی روح کا تعلق اللہ سے منقطع ہوتا ہے۔ باطنی صفائی کے بعد قدسی اوصاف پیدا ہو جاتے ہیں۔ سب سے اہم بات کہ مختلف کو ذرا سا تھک نظر کا موقع میسر آتا ہے ارشاد نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم ہے۔ کہ کائنات پر ایک لمحے کا نظر سال بھری عبادت سے افضل ہے۔

اعتکاف کی اقسام

اعتکاف تین قسم کا ہوتا ہے۔ ۱۔ واجب اعتکاف ۲۔ سنت اعتکاف ۳۔ نفل اعتکاف واجب اعتکاف :- وہ اعتکاف جس میں بندہ کوئی سنت مان لے جیسے کوئی یہ کہے کہ بفضل تعالیٰ میرا قلاں کام ہو جائے تو میں دودن یا جتنے بھی دن اعتکاف کروں گا اس کا وہ کام ہو جائے۔ اس پر پھر اعتکاف بیٹھنا واجب ہوگا واجب اعتکاف کیلئے روزہ رکھنا بھی ضروری ہے۔

سنت اعتکاف :- سنت اعتکاف بیسویں رمضان المبارک کو سورج غروب ہونے سے پہلے اعتکاف کی نیت سے مسجد میں داخل ہو کر آخری رمضان کے روزے

دنیوی گفتگو:-

مکلف کو ہر لمحہ قیمتی تصور کرتے ہوئے ذکر الہی میں گزارنا چاہیے۔ اکثر دیکھنے میں آیا ہے کہ دوست احباب مل بیٹھ کر بے فائدہ دنیوی گفتگو شروع کر دیتے ہیں۔ اس طرح مکلف حضوری کی خاص کیفیت سے محروم رہتا ہے اس لئے بغیر ضرورت کے دنیوی گفتگو سے اجتناب کرنا چاہیے۔ چغلی غیبت۔ جھوٹ وغیرہ سب ناجائز ہے۔

پست آواز:-

مکلف کو چاہیے کہ تلاوت قرآن۔ ذکر الہی۔ درود شریف۔ نعت خوانی درس و تدریس کے وقت دوسرے مکلفین کے آرام کا خیال رکھے۔ اور آواز پست رکھے۔ بلند آواز سے مسجد میں کسی کو بلانا یا جیج جیج کر گفتگو کرنا ادب کے خلاف ہے مسجد میں بنسابقہ میں اندھیرا لانا ہے مختار رہنا چاہیے۔

دوران طعام:-

مکلف کو دوران طعام مسجد کی صفائی کا خیال رکھنا چاہیے بعض دوست اعکاف کے دوران خوب پیٹ بھر کر مرغین غذا میں استعمال کرتے ہیں۔ جس سے عبادت میں خلل پیدا ہوتا ہے سادہ غذا استعمال کرنی چاہیے اور ہر برہنہ پر اللہ کی طرف توجہ رکھتے ہوئے نعمتوں کا شکر ادا کرنا چاہیے الخضر کہ مکلف کو یہ چند ایام نہایت عاجزی کے ساتھ شب و روز رزائے الہی کی جستجو میں بسر کرنے چاہیں۔ وعلو فیقی الاہاللہ

اعکاف کے مسائل

اعکاف جس مسجد میں باجماعت نماز ہوتی ہو بیٹھنا چاہیے سب سے افضل اعکاف مسجد حرام کا ہے پھر مسجد نبوی صلی اللہ علیہ وسلم کا پھر مسجد اقصیٰ کا پھر جامع مسجد کا پھر جہاں زیادہ لوگ بیٹھیں۔ اعکاف کے لئے عاقل مسلمان جنابت سے پاک ہو بالغ ہو نا شرط نہیں لہذا سمجھدار بچہ بھی اعکاف بیٹھ سکتا ہے۔

اعکاف ٹوٹ جانے کی صورتیں

☆ شرعی عذر کے بغیر مسجد کی حدود سے جان بوجھ کر یا بھول کر نکل گیا اعکاف ٹوٹ جاتا ہے (شامی)

☆ اعکاف کے لئے روزہ بھی شرط ہے اگر روزہ ٹوٹ جائے تو اعکاف بھی ٹوٹ جاتا ہے روزے سے وضو کرتے وقت اگر پانی مطلق سے نیچے اتر جائے روزہ اور اعکاف دونوں ٹوٹ جاتے ہیں۔ (بہار شریعت)

☆ وضو پر وضو کرنے کے لئے وضو خانہ پر جانا ناجائز ہے اسی طرح واجب غسل کے علاوہ غسل کرنا ناجائز ہے۔ مکلف اگر ثواب کی نیت سے خاموش رہے تو ناجائز ہے اور فضول بات کرنے سے چپ رہنا زیادہ افضل ہے۔ (درمختار)

☆ استنجاء خانہ جاتے ہوئے مسجد کے باہر حصہ میں رک کر اگر گفتگو کی جائے تو اعکاف

نوٹ جاتا ہے

(بہار شریعت)

☆ معکف کے راہ اور کسی کو مسجد میں کھانے پینے سوسل کی اجازت نہیں ہے اور اگر یہ کام کرنا چاہے تو احکاف کی نیت سے مسجد میں داخل ہو کر نماز پڑھے اور ذکر الہی کرے تو کھانے پانی اور سو بھی سکتا ہے

(در مختار)

☆ مسجد کی چھت پر بغیر ضرورت کے جانا ناجائز ہے ہاں ضرورت کے لئے چھت پر اس صورت میں جا سکتا ہے کہ میز یا لمبہ کے اندر ہوں۔

مسجد کے اندر رکنا پیاز، مولیٰ، کپا، بن وغیرہ یا بدواریں چیزیں استعمال کرنا ناجائز ہے معکف کو سگریٹ کا استعمال ناجائز ہے۔

(بہار شریعت)

معکف کے لئے قابل عمل دستور

نبی اکرم نور مجسم صلی اللہ علیہ وسلم دوران احکاف فجر کے تھوڑی دیر بعد اشراق کی نماز کے نفل ادا فرماتے۔ پھر مراقبہ کا صورت میں یاد الہی میں مصروف رہتے۔ بعض اوقات آرام بھی فرمائیے۔ چاشت کے وقت بیدار ہو کر چاشت کی نماز کے نفل ادا کرتے نماز عصر پڑھانے کے بعد قرآن حکیم کی تلاوت فرماتے نماز عصر تک تلاوت میں ہی منہمک رہتے نماز عصر پڑھانے کے بعد اللہ کے فکر میں مشغول ہو جاتے۔ افطاری کے وقت کھجور سے روزہ افطار فرماتے اور پانی پیتے بعض اوقات افطاری کے بعد دودھ بھی استعمال

فرماتے۔

نماز مغرب کی نماز پڑھا کر اپنے کمرے میں تشریف لا کر اولین کے نوافل پڑھتے اور دوسرا چھ نوافل پڑھتے اس کے بعد آپ صلی اللہ علیہ وسلم کھانا تناول فرماتے کھانا انتہائی قلیل اور سادہ ہوتا پھر نماز عشاء پڑھانے کے بعد آپ صلی اللہ علیہ وسلم پردہ احکاف میں تشریف لا کر تراویح ادا فرماتے پھر رات کے وقت حضرت جبریل امین علیہ السلام کے ساتھ قرآن شریف کا دور فرماتے۔

احکاف کے دوران صحابہ کرام رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین سے عام ملاقات سے اجتناب فرماتے لیکن کوئی ضروری بات ہوتی تو سماعت فرمائیے۔

معکف کو اس معمول کو اپناتے ہوئے احکاف کی روحانی برکات سے استفادہ حاصل کرنا چاہئے درود شریف کی کثرت کرنی چاہئے گوشہ تنہائی میں درود و کبریا مانگیں کرے سیرت طیبہ کا مطالعہ شوق سے کرے اولیائے کرام کی زندگیوں کا مطالعہ جنہائی کیلئے اکسیر ہے۔ لیکن اللہ کے حصول کے لئے طاق راتوں میں شب بیداری کرنی چاہیے دوران احکاف توہم کر کے آخری دم تک اطاعت مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم میں زندگی بسر کرنے کا عزم کر لیں چاہیے اللہ پاک اپنے حبیب صلی اللہ علیہ وسلم کے تصدیق رقت خاص سے مالا مال فرمائے۔ (آمین)

لیلۃ القدر و رحمت خداوندی

حضور آقائے دو جہاں صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد گرامی ہے کہ تم پر ایک ایسا مہینہ آیا ہے جس میں ایک رات ایسی ہے جو ہزار مہینوں سے افضل ہے جو اس رات سے محروم رہ گیا وہ ساری بھلائی سے محروم رہ گیا۔

لیلۃ القدر بڑی برکت رحمت اور مغفرت والی رات ہے لیلۃ القدر اتنی قدر و منزلت والی رات ہے کہ اس رات کی فضیلت میں اللہ پاک نے کتاب مبین میں ایک پوری سورت نازل فرمائی۔ لیلۃ القدر کے مراتب و درجات کا کیا کہنا کہ اس مقدس رات میں جنت میں درخت لگائے گئے فرشتوں کی پیدائش اسی رات کو ہوئی۔

اسی رات میں حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو آسمان پر اٹھایا گیا اور بنی اسرائیل کی توبہ بھی اسی عظیم رات میں قبول ہوئی۔

قرآن اور صاحب قرآن صلی اللہ علیہ وسلم کے فرمان کے مطابق اس رات کی عبادت ایک ہزار ماہ یعنی تراسی سال چار مہینے کی عبادت سے بڑھ کر اور افضل ہے۔ گویا کہ جس نے اس مقدس رات میں عبادت کی تو اس نے تراسی سال اور چار ماہ سے بھی بڑھ کر عبادت کی۔

حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد گرامی ہے کہ جب لیلۃ القدر آتی ہے تو سید الملائکہ حضرت جبرائیل علیہ السلام ملائکہ کی جماعت کے ساتھ اترتے ہیں اور جو کوئی

بٹہٹے ہوئے یا کھڑے ہوئے اللہ کے ذکر میں مشغول ہو اس کیلئے رحمت و بخشش کی دعا کرتے ہیں اور اسے سلام کرتے ہیں۔

یہ اتنی عظمت و برکت والی رات ہے کہ اس رات میں پورا قرآن مجید خالق ارض و سماں نے لوح محفوظ سے آسمان دنیا پر نازل کیا۔ پھر تقریباً 23 برس کے عرصہ میں اپنے حبیب صلی اللہ علیہ وسلم پر نازل فرمایا۔ یہ مقدس رات زمین و آسمان اور سارے عالم کیلئے رحمت و سلامتی کا باعث ہے غروب آفتاب سے لے کر طلوع فجر تک رحمت خداوندی برابر جلوہ افروز رہتی ہے۔

سرکار دو جہاں صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد پاک ہے کہ جس نے ایمان کے ساتھ ثواب کی نیت سے لیلۃ القدر میں عبادت کی اس کے پچھلے گناہ بخش دیئے جاتے ہیں۔

امام الانبیاء شیخ جوہر و سخا شافع روز جزا صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں کہ رمضان المبارک کے آخری عشرہ میں قدر والی رات کو تلاش کرو۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا معمول تھا۔

کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم آخری عشرہ کی طاق راتوں میں یعنی اکیسویں، بیسویں، چھبیسویں، ستائیسویں اور اسیسویں رات میں خصوصیت کے ساتھ شب بیداری کا اہتمام فرماتے اور صحابہ کرام رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین کو بھی اس کی ترغیب فرماتے۔

لیلۃ القدر کون سی رات ہے

اس کے تعین کے بارے میں مختلف روایات ہیں۔ جبکہ امام الشافعی سیدنا امام اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا ارشاد ہے کہ لیلۃ القدر رمضان المبارک کی ستائیسویں رات ہے۔

حضرت شاہ عبدالعزیز محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ کا بھی یہی قول ہے کہ لیلۃ القدر اس ماہ مقدس کی ستائیسویں رات ہی ہے۔ انہوں نے اپنے قول کی صداقت میں دو دلائل بھی بیان کئے ہیں کہ یہ لیلۃ القدر کا لفظ سورہ قدر میں تین مرتبہ آیا ہے اور لفظ لیلۃ القدر نو حروف پر مشتمل ہے اس طرح تین کو نو سے ضرب دینے سے ساکس حاصل ضرب آتا ہے جو کہ اس بات کا فہماں ہے کہ لیلۃ القدر ستائیسویں رات کو ہوتی ہے۔

اور یہ کہ سورہ قدر میں تیس الفاظ ہیں اور ستائیسواں لفظ ”صحی“ ہے جس کا مرکز لیلۃ القدر ہے گویا خالق کائنات نے اپنے بزرگ و برتر بندوں کو اشارہ دیا کہ لیلۃ القدر رمضان المبارک کی ستائیسویں رات کو ہوتی ہے

ایک مرتبہ حضرت فاروق اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے لیلۃ القدر کے تعین کے بارے میں سوال کیا تو آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا میں خالق عددوں پر غور کرتا ہوں تو مجھے سات کا عدد زیادہ قرین و قیاس لگتا ہے۔ اس لئے آسمان سات ہیں، سیارے ساٹھ، سمندر سات سات، کبے کا طواف سات بار ہے۔

سورہ الفاتحہ کی آیات مقدمہ سات ہیں۔

قرآن مجید میں سورہ سے شروع ہونے والی سورتیں بھی سات ہیں اس لئے لیلۃ القدر رمضان المبارک کی ستائیسویں رات کو ہوتی ہے۔ (القرطبی)

ہمیں لیلۃ القدر میں کیا کرنا چاہئے؟

رحمت عالم نور مجسم شفیع المذنبین صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد مبارک ہے۔

من قام ليلة القدر ايمانا واحتساباً غفر له ما تقدم من ذنبه (متفق علیہ)

جو بندہ لیلۃ القدر میں اجر و ثواب کی امید سے بندگی کرے اُسے گناہ سابقہ گناہ معاف کر دیئے جاتے ہیں۔

اس مقدس رات میں رحمت خداوندی اپنے جو بن پر ہوتی ہے۔ اس لئے اس مقدس رات میں محض اللہ کی رضا کیلئے ذکر و فکر کرنا چاہئے۔ اور آئندہ ہدائی سے بچنے اور ساری زندگی اطاعت مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم میں گزارنے کا عہد کرنا چاہئے۔

کتاب یمنین کی تلاوت میں محو ہو جانا چاہئے، توبہ استغفار کرنا چاہئے اپنے اللہ سے گزشتہ گناہوں کی معافی طلب کرنی چاہئے اور حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر کثرت کے ساتھ درود پاک بھیجنا چاہئے

علاوہ ازیں اس مقدس رات میں جتنی کثرت کے ساتھ بھی انسان سے ممکن ہو نیوافش بھی ادا

کرنے چاہیے کہ نوافل قرب الہی کا ذریعہ ہے

ام المؤمنین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے امام الانبیاء صلی اللہ علیہ وسلم سے دریافت کیا کہ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کہ اگر میں لیلة القدر کو پاؤں تو اس میں کیا پڑھوں آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ یہ دعا پڑھو
اللهم انک عفوف تحب لعفو فاعف عنی

ترجمہ:- یا اللہ تو معاف کرنے والا ہے معافی چاہنے والوں کو پسند کرتا ہے مجھے بھی معاف کر دے۔ ﴿آمین﴾

حضرت علی المرتضیٰ شیر خدا رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا ارشاد پاک ہے کہ جو لیلة القدر میں سورہ قدر سات بار پڑھتا ہے اس کیلئے جنت کے فرشتے ستر ہزار کی تعداد میں جنت کی دعا کرتے ہیں اور خالق کائنات اسے ہر بلا سے محفوظ فرماتا ہے۔

لیلة القدر کے نوافل

حضرت اسماعیل رحمۃ اللہ علیہ ایک روایت کی نقل کرتے ہیں کہ جو کوئی لیلة القدر میں اخلاص کی نیت سے نوافل ادا کرے گا اُس کے اگلے پچھلے سب گناہ معاف ہو جائیں گے۔

☆ رمضان المبارک کی ستائیسویں رات میں دو رکعت اس طرح ادا

کرے کہ سورہ الفاتحہ کے بعد سورہ قدر تین تین مرتبہ اور سورہ اخلاص ستائیس مرتبہ پڑھے بعد میں اللہ پاک سے گناہوں کی مغفرت طلب کرے اللہ پاک اس کے تمام پچھلے گناہ معاف فرمادیتا ہے۔

☆ لیلة القدر میں دو رکعت اس طرح ادا کرے کہ ہر رکعت میں سورہ الفاتحہ کے بعد سات مرتبہ سورہ اخلاص پڑھے سلام پھیرنے کے بعد ستر مرتبہ استغفر اللہ والتواب الیہ پڑھے اپنی جگہ سے اٹھنے سے پہلے اس کے والدین کو اور اس کو بخش دیا جاتا ہے۔

رب کائنات فرشتوں کو حکم دیتا ہے کہ اس کیلئے جنت میں باغ لگائیں اس کیلئے مکانات بنائیں اور شہریں جاری کریں

☆ چار رکعت اس طرح ادا کرے کہ ہر رکعت میں سورہ الفاتحہ کے بعد سورہ احکاثر ایک ایک بار اور سورہ اخلاص تین تین بار پڑھے یہ چار رکعت دودھ کر کے ادا کرے اس نماز کے پڑھنے والے کو اللہ تعالیٰ موت کی سختی آسان فرمائے گا۔ اور عذاب قبر معاف فرمائے گا

☆ میں رکعت اس طرح پڑھے کہ ہر رکعت میں سورہ الفاتحہ کے بعد اکیس بار سورہ اخلاص پڑھے تو گناہوں سے اس طرح پاک ہو جائے گا جس طرح ابھی پیدا ہوا ہو۔

علاوہ ازیں اس مقدس رات میں صلوٰۃ الصبح بھی پڑھنی چاہیے اس کے پڑھنے والے کے

اگلے پچھلے ظاہر پوشیدہ سب گناہ بخش دیئے جاتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ اپنے حبیب کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے طفیل اس رات کی قدر کرنے، عبارت میں گزارنے کی توفیق عطا کرے اور رحمتہ خداوندی کو اپنے دامن میں سینے کی توفیق عطا فرماتے ﴿وَمِنْ﴾

صلوٰۃ التسبیح

رحمت دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک مرتبہ اپنے چچا جان حضرت سیدنا عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے فرمایا۔ اے چچا جان کہ کیا میں تم کو عطا نہ کروں۔ کیا میں تم کو بخش نہ کروں۔ کیا میں تم کو نہ دوں؟ کیا میں تمہارے ساتھ احسان نہ پسوں۔ دس خصلتیں ہیں کہ تم جب کرو گے تو اللہ رب العالمین تمہارے اگلے پچھلے پرانے گناہ جو جان بوجھ کر یا بھول کر کئے چھو سکو، بڑے ظاہر پوشیدہ سب گناہ معاف فرمادے گا۔

اس کے بعد حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے صلوٰۃ التسبیح کی ترکیب تعلیم فرمائی اور ارشاد فرمایا اگر ہو سکے تو ہر روز ایک مرتبہ پڑھ لیا کرو۔ اور اگر روز نہ پڑھ سکو تو ہر جمعہ میں ایک مرتبہ پڑھ لیا کرو۔ اور ہر جمعہ میں نہ پڑھ سکو۔ تو ایک مہینہ میں ایک مرتبہ پڑھ لیا کرو۔ اور یہ بھی نہ ہو سکے تو سال میں ایک بار پڑھ لیا کرو اور یہ بھی نہ ہو سکے تو ساری زندگی میں ایک مرتبہ پڑھ لو۔

(ابوداؤد۔ ترمذی)

نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

✽ اپنی اولاد کو تین چیزیں سکھاؤ۔

- 1۔ اپنے آقا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے محبت
- 2۔ اہل بیت رضوان اللہ عنہم اجمعین سے محبت
- 3۔ قرآن پاک کا پڑھنا

✽ حضور رحمت عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ارشاد گرامی ہے۔ جو شخص کسی پریشانی میں مبتلا ہو وہ مجھ پر درود شریف کی کثرت کرے۔ کیونکہ درود شریف پریشانیوں، دکھوں اور مصیبتوں کو لے جاتا ہے۔ رزق بڑھاتا ہے اور حاجتیں بڑھاتا ہے۔

صَلَّى اللّٰهُ عَلٰی حَبِيبِهِ مُحَمَّدٍ وَّآلِهِ وَسَلَّمَ

برائے ایصال ثواب

حضرت قبلہ حضرت محمد یوسف

186۔ گلشن کالونی فیصل آباد

ہفتہ وار محفل درود شریف

ہر جمعۃ المبارک کو بعد نماز فجر احباب کے گھروں میں کسی ایک گھر میں منعقد ہوتی ہے۔
شرکت فرمانے کیلئے نماز فجر جامع مسجد تاجدار مدینہ گلشن کالونی میں ادا فرمائیں۔

ایڈریس کاشیڈول مسجد میں آدیں والے کر دیا جاتا ہے

پروگرام

درود شریف	تقریباً 30 منٹ	درس قرآن وحدیث	تقریباً 20 منٹ
ختم خواجگان	تقریباً 20 منٹ	حلقہ ذکر	تقریباً 20 منٹ
نعت خوانی	تقریباً 15 منٹ	صلوٰۃ وسلام، دعا، لنگر شریف	

مصنف کی دیگر تصانیف

فضائل درود شریف پر مشتمل محبت بھری تحریر

جامد حمت

محبت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی شمع فروزاں کرنے والی تحریر

حب رحمة العالمین ﷺ

گناہ عظیم سے بچنے کیلئے اصلاح بھری تحریر

فیض سے بچے